نام کتاب	:	**قرآنیات میں خواتین کے تحقیقی مقالات**
مؤلف	:	ندیم سحر عنبرین
ناشر	:	دہلی: دارالاشاعت مصطفائی۔
سن طباعت	:	۲۰۱۸ء
صفحات	:	۱۱۲
قیمت	:	۱۲۰
تبصرہ نگار	:	رؤف احمد ۞

یہ کتاب مصنفہ کے ڈاکٹریٹ کے تحقیقی مقالے کا ایک حصہ ہے۔ اس میں سات سو ایک طالبات کے قرانیات کے مختلف موضوعات پر لکھے گئے مقالات کا اندارج کیا گیا ہے۔ اس میں صرف برصغیر پاک وہند اور عرب ممالک کی جامعات میں طالبات کے مقالات کا احاطہ کیا گیا۔ اس کتاب میں شائع ہونے مقالات کا مندرجہ ذیل پہلوؤں سے جائزہ لیا گیا ہے:

۱۔ مقالات کی ادارے کے اعتبار سے تقسیم

۲۔ مقالات کی جغرافیائی اعتبار سے تقسیم

۳۔ مقالات کی زبان کے اعتبار سے تقسیم

۴۔ مقالات کی تعداد کی سال کے اعتبار سے تقسیم

۵۔ مقالات کی کورس/ڈگری کے اعتبار سے تقسیم

ادارہ جاتی نسبت کے اعتبار سے مقالات کی تقسیم کو ظاہر کرتا ہے۔ تریسٹھ اداروں میں چھے سو چالیس مقالات پیش کیے گئے۔ سب سے زیادہ ایک سو اکتالیس یعنی اکیس فی صد مقالات جامعۃ ام القری، سعودی عرب میں پیش کیے گئے۔ دوسرے نمبر پر ستر یعنی گیارہ فی صد مقالات الجامعۃ الاسلامیۃ، غزۃ میں طالبات کی طرف سے پیش ہوئے۔ جی سی یونیورسٹی، پاکستان ستاون یعنی نو فی صد کے ساتھ تیسرے درجے پر ہے۔ جامعۃ الامام محمد بن

۞ لائبریرین، ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔
(rauf.ahmed@iiu.edu.pk)

سعود، سعودی عرب اور جامعۃ ملایا، انڈونیشیا سینتیس یعنی چھے فی صد کے ساتھ چوتھے درجے پر موجود ہیں۔ جامعۃ النجاح الوطنیۃ، فلسطین بتیس مقالات کے پانچویں، الجامعۃ الاسلامیۃ الحکومیۃ، انڈونیشیا اکتیس مقالات کے ساتھ چھٹے۔ جامعۃ ام درمان انیتس مقالات کے ساتھ ساتویں، الإدارۃ العامۃ لتعلیم البنات، الریاض اٹھائیس مقالات کے ساتھ آٹھویں اور جامعۃ الاسلامیۃ العالمیۃ، ملائشیا اٹھارہ مقالات کے ساتھ نویں اور جامعۃ ابی بکر بلقاید، الجزائر پندرہ مقالات کے ساتھ دسویں پوزیشن پر موجود ہیں۔ اسی طرح دیگر ادارے بھی ہیں۔ جن کی تفصیل جدول میں ظاہر کی گئی ہے۔

جغرافیائی اعتبار سے اس فہرست کا جائزہ لینے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سولہ ممالک کے تریسٹھ اداروں میں یہ مقالات پیش کیے گئے۔ دو سو اڑتالیس مقالات کے ساتھ سعودی عرب درجہ اول پر اور ایک سو تین مقالات کے ساتھ فلسطین کا درجہ دوسرا ہے۔ ملائشیا ستاسی مقالات کے ساتھ تیسرے درجے پر ہے۔ پاکستان چوراسی مقالات اور سوڈان پچاس مقالات کے ساتھ بالترتیب چوتھے اور پانچویں درجے پر ہیں۔

اس کتاب میں اڑتیس سال یعنی ۱۹۷۰ء سے ۲۰۱۵ء تک کے مقالات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ۲۰۱۰ء-۲۰۲۰ء کے عشرے میں سب سے زیادہ مقالات پیش کیے گئے۔ سال ۲۰۰۹ء میں سب سے زیادہ یعنی ترپن مقالات پیش کیے گئے۔ ان میں سے اٹھارہ مقالات فلسطین، بارہ مقالات پاکستان، بارہ مقالات سعودی عرب، چھے مقالات الجزائر، تین مقالات ملائیشیا اور ایک ایک سوڈان اور عراق میں پیش ہوئے۔

اکہتر فی صد مقالات ایم اے کورس، سولہ فی صد مقالات پی ایچ ڈی، پانچ فی صد مقالات ایم فل اور ایک فی صد مقالات بی ایس کے طور پیش کیے گئے۔ ۴۶۳ یعنی اکہتر فی صد ایم اے مقالات چودہ ممالک میں پیش کیے گئے۔ ان میں سب سے زیادہ ۱۸۰ مقالات سعودی عرب میں پیش کیے گئے۔ پی ایچ ڈی مقالات نو ممالک میں پیش کیے گئے اور ان میں سب سے زیادہ ۴۲ سعودی عرب میں پیش ہوئے۔ اکتیس ایم فل یعنی پانچ فی صد مقالات میں سے ایک سعودی عرب اور تیس پاکستان میں پیش ہوئے۔ ۸ بی ایس (درجہ سرجانا) مقالات میں سے ۷ ملائیشیا اور ا انڈونیشیا میں پیش ہوئے۔ انچاس مقالات میں کورس کا ذکر نہیں ہوا۔

پانچ سو چھیانوے یعنی نوے فی صد مقالات کی زبان عربی ہے۔ یہ عربی مقالات پندرہ مختلف ممالک کی جامعات میں پیش ہوئے۔ ان میں سب سے زیادہ سعودی عرب میں پیش ہوئے۔ آٹھ فی صد مقالات اردو اور ایک فی صد مقالات کی زبان انگریزی ہے۔ پچپن یعنی آٹھ فی صد اردو مقالات میں سے سینتالیس پاکستان اور آٹھ

ہندوستان کی جامعات میں پیش ہوئے۔ پانچ یعنی ایک فی صد انگریزی زبان میں لکھے گئے دو پاکستان، دو ہندوستان اور ایک الجزائر کی جامعات میں پیش کیے گئے۔

متماثل اندراجات

جدول میں متماثل اندراجات کو نمبر شمار کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ ایک جیسے اندراجات کو ایک جگہ پر درج کر دیا گیا ہے تا کہ کتاب کے نئے ایڈیشن میں ان اغلاط کو درست کیا جاسکے۔

نمبر شمار	اندراجات		۱۶۲
۱.	۱۷	۲۰.	۲۵۳
	۳۴۷		۱۰۰
۲.	۲۴۶	۲۱.	۲۵۳
	۳۳۳		۱۰۰
۳.	۳۳۹	۲۲.	۱۸۷
	۳۲۱		۹۸
	۲۸۰	۲۳.	۲۶۲
۴.	۲۵۴		۱۲۱
	۳۴۲	۲۴.	۶۵
۵.	۲۱۵		۱۱۷
	۷۵	۲۵.	۶۶
۶.	۳۴۴		۱۱۶
	۱۳۲	۲۶.	۲۷۷
	۳۱۳		۱۵۶
۷.	۱۹	۲۷.	۲۷۹
	۳۰۶		۳۴۰

۸.	۱۲۹	۲۸.	۳۲۲
	۲۳۸		۲۸۱
۹.	۳۲۶	۲۹.	۳۲۳
	۵۶۴		۲۸۳
۱۰.	۳۳۵	۳۰.	۶۸
	۲۴۸		۱۰۹
۱۱.	۱۱۵	۳۱.	۱۱۱
	۲۸۷		۲۳۲
۱۲.	۱۲۶	۳۲.	۸۶
	۲۳۵		۱۳۸
۱۳.	۳۴۵	۳۳.	۲۳۳
	۳۱۹		۱۸۱
۱۴.	۳۲۹	۳۴.	۱۳۶
	۹۳		۳۰۵
۱۵.	۲۶۲	۳۵.	۷۱
	۳۴۱		۷۶
۱۶.	۱۷۱	۳۶.	۱۸۲
	۲۸۵		۵۹
۱۷.	۹۷	۳۷.	۳۳۷
	۱۸۶		۱۴۲
۱۸.	۱۶۰		۳۱۹
	۲۲۹	۳۸.	۱۵۳

۱۹.	۳۴۳		۲۷۲
	۲۵۱		

اس کتاب میں درج فہرست علوم قرآنی پر خواتین کی خدمات کے حوالے یہ ایک اہم کام ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین نے قرانیات کے تقریباً تمام شعبوں بشمول کتب تفسیر کے جائزے، مفسرین کے مناہج کے تجزیے کا تجزیہ اور معاشی، معاشرتی، سیاسی اور دیگر موضوعات کا قران کی روشنی میں جائزے میں داد تحقیق دی ہے۔ تاہم درج ذیل تجاویز کی مدد سے اس کام کو مزید بہتر کیا جا سکتا ہے۔: کتاب کا پروف دوبارہ پڑھا جائے۔ فہرست کو جدول کے بجائے پیراگراف کی شکل میں مرتب کیا جائے۔ اس کے علاوہ اندراجات میں غیر موجود معلومات جیسے سال میں ۱۳۲، کورس میں ۴۹ اور ادارے میں ۱۶ اندراجات کو ممکن حد تک مکمل کیا جائے۔ اس کے لیے انٹرنیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ عربی اندراجات کو عربی رسم الخط میں تحریر کیا جائے۔ متماثل اندراجات کو ختم کیا جائے۔

۞ ۞ ۞ ۞ ۞